

65562 - کیا ایک ہی سورۃ نماز میں بار بار پڑھی جا سکتی ہے ؟

سوال

میں ابھی قرآن مجید پڑھنا سیکھ رہا ہوں اور مجھے زیادہ سورتیں یاد نہیں، تو کیا میں وہی سورتیں نماز تراویح میں بار بار پڑھ سکتا ہوں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

نماز تراویح یا کسی دوسری نماز میں ایک ہی سورۃ بار بار پڑھنے میں کوئی حرج نہیں، پہلی رکعت میں ایک سورۃ پڑھی جائے اور وہی سورۃ دوسری رکعت میں بھی پڑھ لے اس کی دلیل مندرجہ ذیل فرمان باری تعالیٰ کا عموم ہے:

یقیناً آپ کا رب جانتا ہے کہ آپ اور آپ کے ساتھ کے لوگوں کی ایک جماعت قریب قریب دو تہائی رات، اور آدھی رات، اور ایک تہائی رات کے تہجد پڑھتے ہیں، اور رات اور دن کا پورا اندازہ اللہ تعالیٰ کو ہی ہے، وہ خوب جانتا ہے کہ تم اسے ہرگز نہ نبھا سکو گے، پس اس نے تم پر مہربانی کرتے ہوئے توبہ قبول کی، لہذا جتنا قرآن پڑھنا تمہارے لیے آسان ہو اتنا ہی پڑھو المزمّل (20) .

ابو داؤد رحمہ اللہ تعالیٰ نے معاذ بن عبد اللہ الجہنی رحمہ اللہ تعالیٰ عنہ سے بیان کیا ہے کہ جہینہ قبیلہ کے اس شخص نے انہیں بتایا کہ انہوں نے سنا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے صبح کی نماز کی دونوں رکعتوں میں اذا زلزلت الارض زالزالها پڑھی، مجھے علم نہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھول کر ایسا کیا یا کہ انہوں نے عمدا ایسا کیا ؟ "

سنن ابو داؤد حدیث نمبر (816) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالیٰ نے صحیح ابو داؤد میں اسے حسن قرار دیا ہے .

عبد العظیم آبادی کہتے ہیں:

صحابی کا اس میں تردد کہ آیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عادت سے ہٹ کر دوسری رکعت میں وہی سورۃ جو پہلی رکعت میں پڑھی تھی کو دہرانا کیا غلطی سے تھا یا کہ اس کے جواز کے لیے عمدا ایسا کیا ؟ تو یہ امت کے لیے مشروع نہیں ہو گا .

تو اس طرح کہ آیا وہی سورۃ دوسری رکعت میں دھرائی مشروع ہے یا نہیں جب اس میں تردد ہو تو پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فعل مشروعیت پر محمول کرنا زیادہ اولیٰ ہے، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے افعال میں اصل مشروعیت ہی ہے، اور نسیان اور بھول اصل کے خلاف ہے "

دیکھیں: عون المعبود (3 / 23) .

نسائی اور ابن ماجہ نے ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بیان کیا ہے کہ:

" نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک ہی آیت پر ٹھر گئے اور اسے بار بار دھرانے لگے: وہ آیت یہ تھی :

إِنْ تُعَذِّبُهُمْ فَإِنَّهُمْ عِبَادُكَ وَإِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَإِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

سنن نسائی حدیث نمبر (1010) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (1350) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالیٰ نے صحیح نسائی میں اسے حسن قرار دیا ہے .

اور امام بخاری رحمہ اللہ تعالیٰ نے ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بیان کیا ہے کہ انہوں نے ایک شخص کو بار بار قل ہو اللہ احد پڑھتے ہوئے سنا تو صبح وہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور اس کا ذکر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے کیا، گویا کہ وہ شخص اسے کم تصور کرتا تھا، تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے، بلا شبہ یہ قرآن کے ایک تہائی کے برابر ہے "

اور ایک روایت میں ہے :

" نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں ایک شخص رات کی نماز میں صرف قل ہو اللہ احد ہی پڑھتا تھا اس کے علاوہ کچھ نہیں "

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا اس سورۃ کو تکرار سے پڑھنے کو صحیح قرار دیا ہے .

صحیح بخاری حدیث نمبر (5014) .

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں:

" وہ پڑھنے والے شخص قتادہ بن نعمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھے، امام احمد رحمہ اللہ تعالیٰ نے ابی الہیثم عن ابی سعد کے طریق سے بیان کیا ہے کہ:

" قتادة بن نعمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ ساری رات صرق قل ہو اللہ احد پڑھتے رہے اور اس سے کچھ زیادہ نہ پڑھا
" الحدیث .

اور دار قطنی نے اسحاق بن الطباع عن مالک کے طریق سے ان الفاظ کے ساتھ روایت کی ہے:

" میرا ایک پڑوسی قیام اللیل میں صرف قل ہو اللہ احد ہی پڑھتا ہے " انتہی

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ آپ کو اپنی کتاب قرآن مجید حفظ کرنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

واللہ اعلم .